الأنواع تقدیری إعراب

Estimated Earaab Types

اِسم مَقصُور: Maqsoor noun

مَقصُوٌر قَصَرَ سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ اسم مقصور ایسے اسم کو کہتے ہیں جو ألف پر ختم ہو اور ألف سے پہلے فتح آئے۔ اس الف کو أَلِف مُقصُورَة کہتے ہیں۔

Maqsoorun is the Ism Mafool form from Qasara. Ism Maqsoor is that Ism which ends on Alif preceding by Fatha. This Alif is called Alif Maqsoora.

مُصلّٰی ، عِیسٰی ، مُوسٰی ، مُصطَفٰی العَصَا (لاٹھی) الفَتٰی (نوجوان)

- مقصور کے آخر میں چونکہ الف ہوتا ہے اور الف پر حرکت کا ظہور ناممکن ہے لہذا اسکے اعراب تینوں حالتوں میں تقدیری ہوتے ہیں۔

As Ism Maqsoor has Alif at the end and an harkah cannot occur on Alif, so all three E3raab are Taqdiree (estimated).

- اگر مقصور ثلاثی ہو یعنی اس کا ألف کلمہ کا تیسرا حرف ہو (لام کلمہ) تو اس صورت میں مثنی بناتے وقت یہ ألف اصل مادہ کیطرف لوٹ آتا ہے مگر ماقبل مفتوح ہی رہتا ہے۔

If Maqsoor is aSulaasi (three lettered), i.e. Alif is the third radical (Laam Kalimah), then in that case while forming dual the Alif returns back but the preceding letter remains with Fatha.

عَصًا عَصَوَان – مُستَشفٰی مُستَشفَیَانِ

- اسم مقصور جب ضمیر کی طرف مضاف ہوتا ہے تو الف کے شکل میں جاتا ہے When Ism Maqsoor is Mudaaf to a Zameer, it occurs in the form of Alif.

عَصَايَ (میری لاٹھی) هُدَايَ (میری ہدایت) خَطَايَايَ (میری خطائیں)

(my staff) (my guidance) (my mistakes)

جیسے کہ آپ جانتے ہیں حروف علت اگر لام کلمہ میں ہو تو وہ معتل لام (ناقص) کہلاتا ہے۔

You know that if Laam Kalimah is a Herf Illat then it is called Naaqis. Ism Mafool of a Naaqis Fail is an Ism Maqsoor. There are more Ism Maqsoor other than that.

 © copy rights reserved

اِسم مَقصُور إعراب

Earaab of Ism Maqsoor

قَتَلَ الَفتٰی الْأَفعٰی بِالعَصَا (جوان نے سانپ کو لاٹھی سے مار ڈالا) The young man killed the snake with the stick.

الَفتٰی (فاعِلٌ مَرفُوعٌ وَ عَلَمةُ رَفعِهِ الضَّمّةُ المَقدَّرَة عَلَی الألفِ ،مَنعَ مِن ظُهورِهَا التَّعذُّر)

الْأَفعٰی (مفعولٌ مَنصُوبٌ وَ عَلَمةُ نَصبِهِ الفتحَةُ المَقدَّرَة عَلَی الألفِ،مَنعَ مِن ظُهورِهَا التَّعذُّر)

بِالعَصَا (اسمٌ مجرُوْرٌ وَ عَلَمةُ جَرِّهِ الكَسرَةُ المَقدَّرةُ عَلَی الألفِ ،،مَنعَ مِن ظُهورِهَا التَّعذُّر)

عَصًا اصل میں عَصَوٌ تھا (ع ص و) عَصًا was actually عَصَوٌ

عَصَوٌ ← عَصَوُن ← عَصَوُن ← عَصَن ← عَصًا

اسے طرح "هُدًی" اصل میں "هُدَيٌ" تھا Likewise, هُدًی was هُدَيٌ

(ه د ی) هُدَيٌ ← هُدَيُن ← هُدَيُن ← هُدَن ← هُدًی

© copy rights reserved